Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com
arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom
Contact No 0322-6444659 0333-6444659
MADARSA ARIF UL ULOOM
دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
رابطہ نمبر 0322-6444659 0333-6444659

سوال: ایک شخص شفیق احمد کا انتقال ہوا، انہوں نے دو شادیاں کی تھیں پہلی زوجہ کا نام محمودہ تھا وہ سات سال زندہ رہیں پھر ان کا انتقال ہو گیا تھا، محمودہ سے دو اولاد ہوئیں، ایک بیٹا محمد انیس (یہ ڈھائی سال کی عمر میں والدین کی حیات میں وفات پا گیا تھا) دوسری بیٹی زیب النساء ہوئیں، پھر شفیق احمد مرحوم نے دوسری شادی حبیب فاطمہ سے کی جن سے چار اولاد ہوئیں تین لڑکے (شمشاد احمد، اعجاز احمد، ارشاد احمد) اور ایک لڑکی (کشور)۔ شفیق احمد مرحوم کا 2000ء میں انتقال ہوا، اور حبیب فاطمہ کا انتقال 2012ء میں ہوا۔ اب شفیق احمد مرحوم کی جائیداد کس طرح ان کے ورثاء کے درمیان تقسیم ہو گی؟

نوٹ: حبیب فاطمہ مرحومہ کا جب انتقال ہوا تو ان کے انتقال کے وقت ان کے والدین کا پہلے ہی سے انتقال ہو چکا تھا۔

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

صورت مسؤلہ میں میت کے حقوق مقدمہ یعنی تجہیز و تکفین کا خرچہ نکالنے کے بعد، اگر میت پر کوئی قرضہ تو اسے ادا کرکے، اور اگر میت نے کوئی جائز وصیت کی ہو تو اسے ایک تہائی مال سے نافذ کر کے بقیہ کا جائیداد منقولہ (سونا، چاندی، روپے) وغیر منقولہ (زمین، مکان، پلاٹ) وغیرہ کو 448 حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ مرحوم کے بیٹے شمشاد، اعجاز اور ارشاد میں سے ہر ایک کو 114 حصے، مرحوم کی بیٹی کشور کو 57 حصے اور مرحوم کی بیٹی زیب النساء کو 49 حصے ملیں گے۔

صورت تقسیم یہ ہو گی:

8/64/448 — مورث اعلیٰ: شفیق احمد — 8

میــــــت

بیوہ حبیب فاطمہ	بیٹا شمشاد	بیٹا اعجاز	بیٹا ارشاد	بیٹی زیب النساء	بیٹی کشور
1			7		
8	14	14	14	7	7
	98	98	98	49	49

7 — مورثہ ثانیہ: حبیب فاطمہ — مف:8

میــــــت

بیٹا شمشاد	بیٹا اعجاز	بیٹا ارشاد	بیٹی کشور
2	2	2	1
16	16	16	8

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

یعنی شفیق احمد مرحوم کی جائیداد میں ان کے بیٹوں (شمشاد احمد، اعجاز احمد، ارشاد احمد) میں سے ہر ایک کو 25.44 فیصد حصہ، مرحوم کی بیٹی کشور کو 12.72 فیصد اور مرحوم کی بیٹی زیب النساء کو 10.93 فیصد ملے گا۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

30 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 22 نومبر 2025ء

فتویٰ نمبر: 497

دارُالافِتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹرو ول ۲، اسکیم ۳۳
گلشنِ اقبال، کراچی